تفسیر ''احسن التفاسیر'' کے مآخذ اوران سے استفادہ کے مناہج: نقد و جائزہ

میمونہ تبسم*

تفسیر احسن التفاسیر کا تعارف:

سید احمد حسن دہلویؒ (م-۱۳۳۸ھ/۱۹۱۹ء) کی احسن التفاسیر بیسویں صدی کے اوائل میں لکھی جانے والی ایک مایہ ناز تفسیر ہے۔اس میں شاہ عبدالقادر دہلویؒ (م-۱۲۳۰ھ/۱۸۱۹ء) کے بامعنی اور بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ احادیث نبویہ وآثار صحابہ و سلف صالحین سے مدد لی گئی ہے۔تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن جریر، تفسیر معالم التنزیل، تفسیر فتح البیان، تفسیر خازن اور تفسیر درمنثور وغیرہ کی روایات اور طویل تحقیقی مباحث کا اس میں بہت احسن طریقے سے خلاصہ بیان کر دیا گیا ہے۔جس سے فہم قرآن میں آسانی ہوتی ہے۔سید احمد حسن دہلویؒ (م-۱۳۳۸ھ/۱۹۱۹ء) نے عام طور پر احادیث وآثار کا حاصل مطلب بیان فرمایا ہے۔

تفسیر احسن التفاسیر پہلی مرتبہ ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء میں مطبع فاروقی دہلی سے شائع ہوئی۔ دوسری مرتبہ یہ تفسیر ۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء میں افضل المطابع دہلی سے شائع ہوئی۔ اس کے بعد مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ (م-۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء) نے اپنے اشاعتی ادارہ مکتبہ سلفیہ لاہور سے جمادی الاخری ۱۳۷۹ھ/۱۹۵۹ء میں مکتبہ سلفیہ، لاہور سے طبع ہوئی۔ چوتھی مرتبہ ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء میں میں کتبہ سلفیہ لاہور سے ہی طبع ہوئی۔

سید احمد حسن دہلویؒ نے تفسیر احسن التفاسیر میں شاہ عبدالقادری دہلویؒ (م-۱۲۳۰ھ/۱۸۱۹ء) کے ترجمہ کو لیا ہے، جو موضح القرآن کے نام سے معروف ہے۔(۱)

تفسیر احسن التفاسیر کی پہلی پانچ جلدوں کی تخریج حافظ عبدالرحمٰن گوہڑوی صاحب نے پانچ ماہ کے قلیل عرصہ میں دن رات سولہ، سترہ گھنٹے کام کر کے مولانا محمد عطاء اللہ حنیفؒ کی رہنمائی میں مکمل کی۔اپنی بعض ناگزیر مصروفیات کی وجہ سے باقی دو جلدوں کی تخریج وہ نہ کر سکے(۲)۔

چھٹی اور ساتویں جلد کی تخریج مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے۔ یہ دونوں جلدیں محرم الحرام ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۳ء میں طبع ہوئیں(۳)۔اللہ تعالیٰ ان کی خدمت قرآن و تفسیر کو قبول فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین

مولانا محمد عطاء اللہ حنیفؒ (م-۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء) نے اس تفسیر میں بعض جگہوں پر مفید حواشی کا اضافہ کیا ہے۔ ہاروت ماروت کے قصہ کا ذکر کر کے اس کو زیر بحث لا کر مولانا محمد عطاء اللہ حنیف نے حواشی لکھے ہیں۔صفحہ میں نیچے (ع، ح) لکھ کر حوالہ دیا ہے۔جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر مولانا عطاء اللہ حنیفؒ نے حواشی لکھ کر اضافہ کیا ہے۔اس کے علاوہ ہر

*اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

جلد کے آخر میں اشاریہ روایات حافظ احمد شاکر ابن مولانا عطاء اللہ حنیف صاحب کی کاوش کا نتیجہ ہے (۴)۔اس میں صحابہؓ کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے لکھے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کی روایات کون کون سے صفحات پر ہیں۔

۱۔ جلد اول کے ۴۰۸ صفحات ہیں۔شروع میں دوصفحات پر مشتمل کلمہ ناشر عبدالرحمٰن گوہڑوی صاحب نے لکھا ہے اس کے بعد فہرست مطالب تفسیر احسن التفاسیر جلد اول کے عنوانات چھ صفحات میں دیئے گئے ہیں۔اس کے بعد مختصر سوانح حیات مولانا حافظ سید احمد حسن محدث دہلویؒ مولف احسن التفاسیر (۱۲۵۸ھ تا ۱۳۳۸ھ/ ۱۸۴۲ء تا ۱۹۱۹ء) تحریر کیے گئے ہیں جو کہ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ نے تحریر کیے ہیں۔اس کے بعد انچاس صفحات پر مشتمل مقدمہ تفسیر ہے۔جو کہ بصیرت افروز مباحث پر مشتمل ہے۔اس کے ہر مبحث پر عنوان دیا گیا ہے اس سے بہت سی مفید معلومات میں اضافہ ہوتا ہے پھر اصل ترجمہ اور تفسیر شروع ہوتی ہے ہر سورت کے شروع میں وجہ تسمیہ، زمانہ نزول اور شان نزول پر بحث ہے۔پہلی جلد سورہ الفاتحہ سے آخر سورہ النساء تک ہے۔پہلی جلد کے آخر میں مآخذ ومراجع کی کتب کا مختصر تعارف دوصفحات پر مشتمل ہے۔پہلی جلد کے دوسرے صفحہ پر طابع کا نام احمد شاکر ہے۔ناشر مکتبہ سلفیہ لاہور ہے۔اور مطبوعہ، اشرف پریس لاہور لکھا ہوا ہے۔

۲۔ جلد دوم کے ۵۱۲ صفحات ہیں اس کے شروع میں چودہ صفحات پر مشتمل فہرست مطالب تفسیر ہے۔دوسری جلد میں سورۃ مائدہ سے لے کر سورۃ توبہ کا ترجمہ اور تفسیر ہے۔مراجع کتب کی تفصیل ہے اور پانچ صفحات پر مشتمل جلد دوم کے آخر میں اشاریہ روایات درج ہے۔جلد دوم پر طابع کا نام عبدالرحمٰن گولہڑوی ہے۔ناشر مکتبہ سلفیہ لاہور۔مطبوعہ رحمانی پریس لاہور ہے۔اس کی قیمت تیس روپے ہے۔اس کے دوسرے صفحہ پر لکھا ہے کہ جملہ حقوق تخریج وحواشی طبع اول جمادی الاخری ۱۳۸۲ھ محفوظ ہیں۔

۳۔ جلد سوم کے ۳۹۲ صفحات ہیں۔اس کے شروع میں سات صفحات پر مشتمل فہرست مطالب تفسیر ہے۔اس جلد میں سورہ بنی اسرائیل سے سورہ فرقان تک کا ترجمہ اور تفسیر ہے۔جلد کے اخر میں چار صفحات اشاریہ روایات کے ہیں جن کو حافظ احمد شاکر نے مرتب کیا ہے۔ناشر مکتبہ سلفیہ لاہور ہے اور یہ جلد اشرف پریس لاہور سے طبع ہوئی۔اس کے چوتھے صفحہ پر لکھا ہے کہ جملہ حقوق تخریج وحواشی طبع اول، رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ / اکتوبر ۱۹۷۳ء کے تحت محفوظ ہیں۔

۵۔ جلد پنجم ۳۰۸ صفحات پر مشتمل ہے۔اس کے شروع میں پانچ صفحات فہرست مطالب تفسیر ہے۔اس میں سورہ شعراء سے لے کر سورہ یٰسین تک کا ترجمہ اور تفسیر ہے۔آخر میں چار صفحوں کا اشاریہ روایات ہے اس کے طابع حافظ احمد شاکر ہیں۔ناشر مکتبہ سلفیہ اور مطبوعہ المطبعۃ العربیۃ لاہور درج ہے۔اس کے جملہ حقوق تخریج وحواشی طبع اول محرم الحرام ۱۴۰۱ھ / نومبر ۱۹۸۰ء کے تحت محفوظ ہیں۔

۶۔ جلد ششم ۲۶۶ صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں سورہ صافات سے لے کر سورہ حجرات تک کا ترجمہ اور تفسیر ہے۔شروع میں دس صفحات (۵ تا ۱۴) پر مشتمل فہرست مطالب تفسیر ہے۔جلد کے آخر میں دوصفحات پر مشتمل اشاریہ روایات

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہے۔جلد ششم کی تخریج مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی نے کی ہے۔جلد ششم کے مطبع کا نام طفیل آرٹ پریس، ناشر مکتبہ سلفیہ لاہور درج ہے۔اس کے چوتھے صفحہ پر لکھا ہے کہ طبع اول محرم الحرام ۱۴۰۴ھ/اکتوبر ۱۹۸۳ء میں ہوئی اور طبع دوم شوال ۱۴۰۵ھ/جولائی ۱۹۸۵ء میں ہوئی۔

۷۔ جلد ہفتم ۳۴۷ صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں سورہ ق سے لے کر سورہ الناس تک کا ترجمہ، تفسیر اور فہرست مطالب تفسیر ہے۔اور آخر میں دو صفحات پر مشتمل جلد ہفتم کا اشاریہ روایات ہے۔یہ جلد مطبع طفیل آرٹ پریس لاہور سے طبع ہوئی۔ناشر مکتبہ سلفیہ لاہور ہے۔اس میں طابع کا نام نہیں لکھا ہوا ہے۔یہ جلد محرم الحرام ۱۴۰۴ھ/اکتوبر ۱۹۸۳ء میں پہلی مرتبہ طبع ہوئی اور دوسری مرتبہ شوال ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء میں طبع ہوئی۔

احسن التفاسیر کی مجموعی ضخامت ۷ جلدیں اور ۲۶۲۷ صفحات ہیں، یہ تمام تفصیل طبع ثانی ذوالقعدہ ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء کے مطابق ہے۔اس تفسیر کی ہر جلد میں ایک منزل ہے۔اس طرح سات جلدوں میں سات منزلیں ہیں۔ہر جلد کے آخر میں سورۃ کو مکمل کیا گیا ہے۔تفسیر کا انداز تحریر نہایت واضح، آسان اور عام فہم ہے۔زبان سلیس ہے، کتب احادیث میں جو مسائل و احکام مذکور ہیں، وہ اس انداز سے آیات قرآن سے مستنبط کیے گئے ہیں کہ براہ راست قرآن سے ماخذ معلوم ہوتے ہیں۔یعنی ان کی حیثیت احکام القرآن یا مسائل القرآن کی ہوگئی ہے۔

احسن التفاسیر میں مآخذ سے استفادہ کا طریق کار:

ا۔تفسیر طبری

احسن التفاسیر میں تفسیر ابن جریر طبری کی روایت بطور مثال:

سید احمد حسن دہلوی نے آیت ''يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ ''(۵) کی تفسیر کرتے ہوئے تفسیر ابن جریر کی روایت اس طرح لی ہے:

> ''ابن جریر نے یزید بن ابی حبیب سے روایت کی ہے کہ بعض انصار کے گھروں کے دروازے مسجد نبوی میں اس طرز پر تھے کہ بغیر مسجد سے گزرنے کے وہ گھر سے نہیں آسکتے تھے اور گھروں میں نہایت کے لائق پانی نہیں ہوتا تھا۔اس لیے ناپاکی کی حالت میں ان کو مسجد میں سے گزرنے اور گھروں کے باہر آنے میں بڑا تردد ہوتا تھا۔اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما کر ناپاک آدمی کو مسجد سے گزر جانے کی اجازت فرمادی''(۶)۔

تفسیر طبری سے اصل روایت:

'' حدثنی المثنی، قال: ثنا أبو صالح، قال: ثنی اللیث، قال: ثنی یزید بن ابی حبیب، عن قول اللہ ((ولا جنبا الا عابری سبیل)) أن رجلا من الانصار کانت ابوابهم فی المسجد تصیبهم جنابة ولا ماء عندهم، فیریدون الماء ولا یجدون ممرا الا فی المسجد، فانزل اللہ تبارک وتعالیٰ ولا جنبا الا

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

عابری سبیل ''(۷)۔

اس مثال سے واضح ہوتا ہے کہ صاحب تفسیر نے تفسیر ابن جریر کا مفہوم سلیس اردو میں بیان کیا ہے۔ کوئی کمی بیشی نہیں ہے۔

تبصرہ و تنقید:

سید احمد حسن دہلوی نے احسن التفاسیر میں تفسیر ابن جریر کو ماخذ کے طور پر لیا ہے۔ تفسیر ابن جریر سے جو روایات احسن التفاسیر میں لی گئی ہیں وہ درست ہیں۔ تفسیر ابن جریر عربی میں ہے۔ جب کہ احسن التفاسیر میں حوالے اردو میں لکھے گئے ہیں۔ تفسیر ابن جریر میں آیت کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کر کے اس کی تفسیر کر دی گئی ہے۔ تفسیر ابن جریر میں کوئی بھی روایت لیتے ہوئے پوری سند کا ذکر ہے جب کہ احسن التفاسیر میں صرف آخری راوی کا ذکر ہے۔ درج بالا تفسیر ابن جریر کی مثال سے ثابت ہوتا ہے کہ احسن التفاسیر کی روایات تفسیر طبری کی روایات کا خلاصہ اور اختصار ہے۔

۲۔ تفسیر ابن کثیر

احسن التفاسیر میں تفسیر ابن کثیر کی ایک روایت بطور مثال:

سید احمد حسن دہلوی نے سورۃ لقمٰن کی آیت نمبر ۱۶ ''یَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ''(۸) کی تفسیر کرتے ہوئے تفسیر ابن کثیر کا حوالہ اس طرح لیا ہے:

> ''ناقابل اعتبار اعتراض سند سے مسند امام احمد میں ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی ٹھوس پتھر میں گھس کر عمل کرے تو بھی اس کا عمل ظاہر ہو جائے گا۔ خواہ کیسا ہی عمل ہو۔ یہ حدیث لطیف خبیر کی گویا تفسیر ہے''(۹)۔

تفسیر ابن کثیر سے روایت:

صاحب تفسیر نے تفسیر ابن کثیر کی روایت کا مفہوم لیا ہے۔ اصل روایت اس طرح ہے:

> ''مسند احمد کی حدیث میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ''اگر تم میں سے کوئی شخص کوئی عمل کرے کسی بے سوراخ کے پتھر کے اندر جس کا نہ کوئی دروازہ ہو۔ نہ کھڑکی ہو، نہ سوراخ ہو، تاہم اللہ تعالیٰ اسے لوگوں پر ظاہر کر دے گا خواہ کچھ ہی عمل ہو نیک ہو یا بد''(۱۰)۔

تبصرہ و تنقید:

اس مثال سے معلوم ہوتا ہے کہ تفسیر ابن کثیر سے احسن التفاسیر میں جو حوالے لے لیے گئے ہیں وہ احادیث سے ماخوذ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہیں۔ تفسیر ابن کثیر میں وضاحت سے مکمل پس منظر و پیش منظر واقعہ کو بیان کیا گیا ہے جبکہ احسن التفاسیر میں دریا کو کوزے میں بند کیا گیا ہے اور نہایت خوبصورتی سے جامع بات کی گئی ہے۔ قاری کو پڑھتے وقت طوالت سے خوف محسوس نہیں ہوتا۔ احسن التفاسیر میں ہر بات کا حوالہ درج کیا گیا ہے۔ جس سے اس کی Authenticity میں تردد نہیں ہوتا ہے۔ جب کہ تفسیر ابن کثیر میں main احادیث کے حوالے دئے گئے ہیں۔ احسن التفاسیر میں تفسیر ابن کثیر کے جو حوالے ہیں وہ مطابقت رکھتے ہیں اور درست ہیں۔ صرف اختصار اور جامعیت کا فرق ہے۔

۳۔ تفسیر الدرر المنثور از علامہ سیوطی:

احسن التفاسیر میں تفسیر الدر المنثور کی ایک روایت بطور مثال:

سید احمد حسن دہلوی نے سورہ آل عمران کی آیت '' **لیسوا سواء من اهل ..وهم يسجدون** ''(۱۱) کی تفسیر میں تفسیر الدر المنثور کا حوالہ اس طرح لیا ہے۔ ''مسند امام احمد بن حنبل میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی یہ روایت کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز بہت دیر کر کے پڑھی اور پھر فرمایا کہ سوا اس امت محمدیہ کے کسی امت کے لوگ اس وقت عبادت میں نہ ہوں گے'' (۱۲)۔

تفسیر الدر المنثور سے اصل روایت:

''**واخرج احمد والنسائي والبزار وابو يعلى وابن جرير وابن المنذر وابن ابى حاتم والطبرانى بسند حسن عن ابن مسعود قال اخر رسول الله ﷺ ليلة صلاة العشاء ثم خرج الى المسجد فاذا الناس ينتظرون الصلاة فقال اما انه ليس من اهل هذه الاديان احد يذكر هذه الساعة غيركم**''(۱۳)

تبصرہ و تنقید:

اس مثال سے معلوم ہوتا ہے کہ احسن التفاسیر میں تفسیر الدر المنثور سے جو حوالے لیے گئے ہیں۔ وہ درست ہیں۔ احسن التفاسیر میں عربی متن کے بغیر اس کا مفہوم لیا گیا ہے۔ ان میں مطابقت و مماثلت پائی جاتی ہے۔ فرق اتنا ہے کہ تفسیر الدر المنثور میں مکمل روایت اور راویوں کے ذریعے روایت بیان کی گئی، احسن التفاسیر میں بھی اس بات کا خیال رکھا گیا۔ الدر المنثور کو بنیادی اور مستند تفاسیر میں نمایاں مقام حاصل ہے۔

۴۔ فتح القدیر از علامہ شوکانی:

احسن التفاسیر میں فتح القدیر کی ایک روایت بطور مثال:

سید احمد حسن دہلویؒ نے سورہ الزخرف کی آیت: '' **إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ**

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْراً فَإِنَّا مُبْرِمُونَ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ'' (۱۴) کی تفسیر میں فتح القدیر کی روایت اس طرح لی ہے۔

مستدرک حاکم، بیہقی کی البعث والنشور، تفسیر ابن ابی حاتم وغیرہ میں عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب یہ دوزخی لوگ دوزخ کے داروغہ سے یہ التجا کریں گے کہ مالک ان لوگوں کی موت کی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تو ہزار برس تک ان لوگوں کی التجا کا کچھ جواب نہ ملے گا پھر ہزار برس کے بعد یہ جواب ملے گا کہ دنیا میں تم لوگوں نے اللہ کے حکموں کو جھٹلایا۔ اس لیے اب یہی تمہاری سزا ہے کہ تم ہمیشہ اسی عذاب میں گرفتار رہو گے۔ (۱۵)

تفسیر فتح القدیر سے اصل روایت:

''وقد اخرج ابن المنذر وابن ابی حاتم والحاکم وصححه والبیهقی فی البعث والنشور عن ابن عباس فی قوله (ونادوا یا مالک) قال یمکث عنهم الف سنة ثم یجیبهم انکم ما کثون'' (۱۶)۔

تبصرہ وتنقید:

اس مثال سے معلوم ہوتا ہے کہ احسن التفاسیر میں تفسیر فتح القدیر سے جو حوالے لیے گئے ہیں وہ درست ہیں۔ احسن التفاسیر میں تفصیلاً بیان کیا گیا ہے جبکہ فتح القدیر میں عربی میں جامع بات کی گئی ہے۔ سید احمد حسن دہلویؒ نے فتح القدیر سے تفسیر کی ہے لیکن فتح القدیر کا نام ذکر نہیں کیا بغیر اس کا اصل مصادر کا ذکر کرتے ہیں مثلاً یوں لکھتے ہیں کہ مستدرک حاکم، بیہقی، تفسیر ابن ابی حاتم، نسائی وغیرہ میں فلاں صحابی سے اس طرح روایت ہے۔

۵۔ لباب النقول فی اسباب النزول از علامہ سیوطی

احسن التفاسیر میں لباب النقول کی ایک روایت بطور مثال:

سید احمد حسن دہلویؒ نے سورہ آل عمران کی آیت ''أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ o ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَّعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ o فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ'' (۱۷) کی تفسیر کرتے ہوئے لباب النقول فی اسباب النزول کی روایت اس طرح لی ہے:

> ''ابن ابی حاتم اور ابن منذر نے اپنی تفسیر میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ اور چند یہود کا ایک مدرسہ میں آمنا سامنا ہوا۔ آپ نے ان سے اسلام لانے کو کہا ان میں دو شخص یہودی نعیم بن عمرو اور حارث بن زید نے آپ سے پوچھا کہ آخر آپ کس دین پر ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

دین اور ملت ابراہیمی پر ہوں انہوں نے جواب دیا کہ حضرت ابراہیم تو خود دین یہود پر تھے پھر آپ ہم سے اور کونسا دین اختیار کراتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اگر حضرت ابراہیم تو خود دین یہود پر تھے تو تورات میں ضرور اس کا ذکر ہوگا۔ اگر تم سچے ہو تو لاؤ تورات میں کہاں یہ بات لکھی ہے دکھاؤ۔ ان دونوں شخصوں نے تورات کے لانے سے انکار کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہود کے قائل کرنے کو آیت نازل فرمائی'' (۱۸)۔

لباب النقول سے اصل روایت:

" قوله تعالى: (الم تر الى الذين أوتوا) الآية، اخرج ابن ابى حاتم وابن المنذر عن عكرمة عن ابن عباس قال: دخل رسول الله ﷺ بيت المدارس على جماعة من اليهود، فدعا هم الى الله، فقال له نعيم بن عمرو الحارث بن زيد: على أي دين أنت يا محمد؟ قال: على ملة ابراهيم ودينه، قال: فان ابراهيم كان يهوديا، فقال لهما رسول الله ﷺ: فهلما الى التوراة فهى بيننا وبينكم فابيا عليه، فانزل الله (الم ت الى الذين اوتوا نصيبا من الكتب يدعون) الى قوله (يفترون) " (۱۹)۔

تبصرہ وتنقید:

لباب النقول فی اسباب النزول ایک جلد پر مشتمل امام سیوطی کی تفسیر ہے۔ احسن التفاسیر میں اسباب النزول کے جو بھی حوالے لیے گئے ہیں وہ بالکل درست ہیں۔ لباب النقول فی اسباب النزول میں آیتوں کے شان نزول کے بارے میں مستند حوالوں کے ساتھ معلومات ہیں۔ احسن التفاسیر کی تفسیر کرتے ہوئے سید احمد حسن دہلویؒ نے بہت سے مقام پر لباب النقول فی اسباب النزول سے استفادہ کیا ہے۔ لباب النقول فی اسباب النزول سے جو احادیث کے مفہوم لیے گئے ہیں وہ مستند کتابوں بیہقی، ابن ابی حاتم، تفسیر ابن منذر اور طبقات ابن سعد وغیرہ سے ماخوذ ہیں۔

۶۔ الاتقان فی علوم القرآن از امام سیوطی

احسن التفاسیر میں الاتقان کی ایک روایت بطور مثال:

سورہ آل عمران کی آیت ''هُوَ الَّذِىَ أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاء الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاء تَأْوِيْلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِىْ الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ ''(۲۰) کی تفسیر میں ''الاتقان فی علوم القرآن'' کی روایت کا مفہوم اس طرح درج کیا ہے۔ ''حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی مرفوع روایت تفسیر ابن جریر میں ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ متشابہ آیتوں کا مطلب سوا اللہ کے کسی کو معلوم نہیں جو کوئی اس بات کا دعویٰ کرے کہ اس کو متشابہ آیات کا مطلب یا تاویل معلوم ہے تو وہ جھوٹا ہے'' (۲۱)۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

الاتقان سے اصل روایت:

'' واخرج ابن جرير عن ابن عباس مرفوعا انزل القرآن على أربعة أحرف حلال و حرام لا يعذر بجهالته وتفسير تفسره العرب و تفسير تفسره العلماء ومتشابه لا يعلمه الا الله ومن ادعى علمه سوى الله فهو كاذب. ثم أخرجه من وجه آخر عن ابن عباس موقوفاً بنحوه'' (۲۲)۔

تبصرہ وتنقید:

صاحب تفسیر نے قرآن مجید کی آیات کی تفسیر کے ساتھ ساتھ اصول تفسیر کو بھی بیان کیا ہے۔ جیسا کہ ''الاتقان فی علوم القرآن'' اصول تفسیر کی کتاب ہے جسے جلال الدین سیوطی نے مدون کیا ہے۔ اس میں اصول تفسیر، اعجاز القرآن، مفردات القرآن، فضائل القرآن اور اقسام القرآن وغیرہ پر بحث ہے۔ یہ کتاب عربی میں ہے۔ احسن التفاسیر میں الاتقان سے روایات درج کی گئی ہیں وہ تفصیلاً ہیں اور مستند ہیں۔ احسن التفاسیر میں درج روایت اور الاتقان کے متن میں مطابقت پائی جاتی ہے۔ تفسیر اتقان کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

۷۔ امام بغوی کی تفسیر معالم التنزیل:

احسن التفاسیر میں تفسیر بغوی کی روایت:

سید احمد حسن دہلوی '' تفسير البغوى المعروف بمعالم التنزيل '' کے حوالہ سے سورہ انفال کی آیت '' يا ايها النبى ... من المومنين '' (۲۳) کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

> '' طبرانی، بزار، تفسیر ابن ابی حاتم تفسیر ابوالشیخ میں عکرمہ، سعید بن جبیر اور سعید بن میسّب کے واسطہ سے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت ہے کہ انتالیس مسلمان پہلے سے تھے جب حضرت عمرؓ اسلام لائے تو چالیس مسلمان پورے ہوگئے، حضرت عمرؓ اسلام کے لانے پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی'' (۲۴)۔

تفسیر بغوی سے اصل روایت:

'' يا ايها النبى حسبك الله ومن اتبعك من المومنين، قال سعيد بن جبير أسلم مع رسول الله ﷺ ثلاثة وثلاثون رجلا وست نسوة ثم أسلم عمر بن الخطاب فتم به الأربعون فنزلت هذه الآية واختلفوا فى محل من فقال اكثر المفسرين محله نفض عطفا على الكاف فى قوله حسبك الله وسحب من اتبعك وقال بعضهم هو رفع عطفا على اسم الله معناه حسبك الله ومتبعوك من المومنين'' (۲۵)۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

تبصرہ وتنقید:

تفسیر بغوی جومعالم التنزیل کے نام سے معروف ہے آٹھ جلدوں پر مشتمل عربی تفسیر ہے۔احسن التفاسیر میں اس کے عربی میں حوالے نہیں لیے گئے بلکہ اردو میں ترجمہ درج ہے۔تفسیر معالم التنزیل اوراحسن التفاسیر کی درج بالا روایات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حوالے مستندلائے گئے ہیں۔اوران میں مطابقت ومماثلت پائی جاتی ہے۔

۸۔تفسیرالخازن (لباب التاویل فی معانی التنزیل ازامام خازن)

تفسیراحسن التفاسیر میں تفسیرخازن کی روایت:

سید احمد حسن دہلوی نے تفسیر الخازن (لباب التاویل فی معانی التنزیل) سے بھی استفادہ کیا ہے۔آپ کا طریق استفادہ کارجاننے کے لیے تفسیراحسن التفاسیراورتفسیر خازن سے دودومثالیں پیش کرتے ہیں:

مولانا سیداحمد حسن سورۃ النساء کی آیت ''وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلاً أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مِّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلاَ مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَن تَصْبِرُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ'' (۲۶)۔کی تفسیر میں جوروایت درج کی ہے وہ تفسیرخازن میں سے اس طرح ہے۔

''حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ کنواری لونڈی اگر بدفعلی کر بیٹھے تو اس پر حد نہیں ہے۔ مگر یہ قول ابو ہریرہؓ کی صحیحین کی روایت کے مخالف ہے جس میں کنواری لونڈی کے کوڑے مارنے کا حکم ہے۔اس لیے اکثر سلف کا مذہب یہی ہے کہ کنواری بیاہی ہرطرح کی لونڈی کی حد پچاس کوڑے ہیں۔اس مسئلہ کی تفصیل بڑی تفسیروں میں زیادہ ہے۔'' (۲۷)

تفسیرالخازن سے اصل روایت:

'' فان اتین بفاحشة فعلیهن نصف ما علی المحصنات من العذاب''یعنی فعلی الاماء اللاتی زنین نصف ما علی الحرائر الابكار اذا زنین من الجلد ویجلد العبد للزنا اذا زنا خمسین جلدة ولا فرق بین المملوک المتزوج وغیر المتزوج فانه یجلد خمسین ولا رجم علیه حد اقول اكثر العلماء ویروی عن ابن عباس وقال طائوس انه لا حد علی من لم یتزوج من الممالیک اذا زنی لان اللہ تعالیٰ قال فاذا احصن والذی لم یتزوج لیس بمحصن واجیب عنه بان معنی الاحصان عند الاكثرین الاسلام وان كان المراد منه التزویج فلیس المراد منه ان التزویج شرط لو جوب الحد علیه بل المراد منه التبیه علی ان

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

المملوک وان کان محصنا فلا رجم علیه انما حده الجلد بخلاف الحر فحد الامة ثابت بهذه الآیة وبیان انه بالجلد لا بالرجم ثابت بالحدیث وهو ماروی عن ابی هریرة قال سمعت رسول الله ﷺ یقول (اذا زنت أمة أحدکم فتبین زنا ها فلیجلدها الحد ولا یثرب علیها ثم ان زنت فلیجلدها الحد ولا یثرب علیها ثم ان زنت الثالثة فتبین زناها فلیبعها ولا یحبل من شعر) أخرجا ہ فی الصحیحین قوله ولا یثرب علیها أی لا یعیرها والتثریب التابین والتعییر والاستقصاء فی اللوم قال الشیخ محی الدین النواوی وهذا البیع المأمور به فی الحدیث مستحب ولیس بواجب عندنا وعند الجمهور وقال دائود اهل الظاهر هو واجب وفیه جوازبیع الشیء الثمین بالثمن الحقیر''(۲۸)

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں تفسیر خازن ''لباب التاویل فی معانی التنزیل'' سے جو حوالے لیے گئے ہیں وہ مستند ہیں۔احسن التفاسیر میں تفسیر خازن کی جو روایات ہیں وہ جامع اور مختصر ہیں۔بعض روایات تفسیر خازن میں بہت تفصیل کے ساتھ ہیں لیکن سید احمد حسن دہلوی نے ان کے خلاصے بیان کئے ہیں۔

۹۔فتح البیان از نواب سید صدیق حسن خان

احسن التفاسیر میں تفسیر فتح البیان کی روایت:

سید احمد حسن دہلویؒ نے احسن التفاسیر میں سورہ اعراف کی آیت ''وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِيْ مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِيْ وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِيْ فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاء وَلاَ تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ''(۲۹)۔کی تفسیر میں تفسیر فتح البیان کی روایت اس طرح لی ہے۔

''موسیٰ سے کوہ طور پر یہ بات اللہ پاک نے کہہ دی تھی کہ وہاں قوم کو سامری نے بگاڑ ڈالا اور ایک گوسالہ بنا کر آپ بھی پوجنے لگا اور بنی اسرائیل کو بھی اس میں شریک کرلیا۔اس لیے موسیٰ علیہ السلام غیظ وغضب میں بھرے ہوئے آئے کہ قوم اتنی نشانیاں اللہ پاک کی دیکھ چکی ہے۔اس پر کفر وشرک سے باز نہ آئی جھٹ بت بنالیا اور پوجنے لگے مفسروں نے اسف کے معنی یہ بیان کیے ہیں کہ یہ بھی ایک قسم کا غضب ہے جو غضب سے کہیں بڑھا ہوا ہے۔بہر حال موسیٰ نے آتے ہی ان لوگوں سے کہا کہ یہ کیا بری حرکت تم نے میرے جانے کے بعد کی کہ گوسالہ بنا کر پوجنے لگے۔خدا کا وعدہ جو میرے ساتھ ایک چلہ کا تھا اس کو پورا بھی نہ ہونے دیا اور ایسی جلدی کی اور یہ کہتے ہوئے وہ تختیاں جو اللہ پاک نے ان کو مرحمت فرمائی تھیں جن میں دین کے احکام کی تفصیل تھی ان کو ہاتھ سے زمین پر پھینک دیا۔یہ لوحیں زمرد کی تھیں۔حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ جب لوح موسیٰؑ نے

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

زمین پرڈال دی تو وہ ٹوٹ کر چھ ٹکڑے ہوگئے ایک ٹکڑا رہ گیا اور باقی پانچ ٹکڑے اللہ پاک نے اٹھا لیے۔ دوسرا قول ان کا یہ ہے کہ ساتواں حصہ دنیا میں رہ گیا اور باقی چھ حصے اٹھا لیے گئے۔ مجاہد یہ کہتے ہیں کہ اخبار غیب چلے گئے اور دین کے چند اوراحکام باقی رہ گئے اور ابن جریج یہ کہتے ہیں کہ لوح نو عدد تھے۔ دو اٹھالی گئیں اور سات دنیا میں رہ گئیں''(۳۰)۔

تفسیر فتح البیان سے اصل روایت:

''(ولما رجع موسىٰ الى قومه غضبان أسفا)هذا بيان لما وقع من موسى بعد رجوعه، والأ سف شديد الغضب، قاله محمد بن كعب. وقيل: هو منزلة وراء الغضب أشد منه، قاله أبو الدرداء. وقال ابن عباس والعبدى: الاسف: الحزن، والأسيف الحزين قال الواحدى: والقولان متقاربان لان الغضب من الحزن والحزن من الغضب، فاذا جائک ما تكره ممن هو دونک غضب، واذا جاءک ما تكره ممن هو فوقک حزنت فتسمى احدى هاتين الحالتين حزنا والأخرى غضبا. يقال هو أسف وأسيف وأسفان وأسوف.

قال ابن جرير الطبرى: أخبره الله قبل رجوعه بانهم قد فتنوا، وان السامرى قد أضلهم فلذلک رجع وهو غضبان أسفا.

(قال بئسما خلفتمونى من بعدى) هذا ذم من موسى لقومه أى بئس العمل ما عملتموه من بعد غيبتى عنكم وفراقى اياكم، يقال: خلفه بخير، وخلفه بشر، استنكر عليهم فافعلوه وذمهم لكنوهم قد شاهدوا من الايات ما يوجب بعضه الانزجار، والايمان بالله وحده، ولكن هذا شأن بنى اسرائيل فى تلون حالهم واضطراب أفعالهم ثم قال منكرا عليهم أعجلتم أمر ربكم) العجلة التقدم بالشى ء قبل وقته، يقال: عجلت الشى ء سبقته وأعجلت الرجل حملته على العجلة، ولذلک صارت مذمومة والسرعة غير مذمومة لان معنا ها عمل الشى ء في أول وقته، والمعنى أعجلتم عن انتظار امر ربكم أى ميعاده الذى وعدنيه وهو الأربعون ففعلتم ما فعلتم، قاله الحسن وقيل معناه تعجلتم سخط ربكم وقيل معناه أعجلتم وأسبقتم بعبادة العجل قبل أن يأتيكم أمر ربكم، قاله الكلبى وقيل معنى أعجلتم تركتم والاول اولى.

(والقى الالواح) التى فيها التوراة أى طرحها لما اعتراه من شدة الغضب والاسف وفرط الزجر حمية للدين أشرف على قومه وهم عاكفون على عبادة العجل، قال ابن عباس لما القى موسى الالواح تكسرت فرفعت الا سدسها.

وعنه كما اخرج أبو الشيخ رفع الله منها ستة اسباعها وبقى سبع، وقال مجاهد لم االقاها موسى

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ذهب التفصيل يعنى اخبار الغيب، وبقى الهدى أى ما فيه المواعظ والاحكام، عن ابن جريج قال كانت تسعة رفع منها لو حان وبقى سبعة وفى زاده: المراد بالقائها انه وضعها فى موضع ليفرغ لما قصده من مكالمة قومه لا رغبة عنها فلما عاد اليها اخذها بعينها'' (۳۱)

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں تفسیر فتح البیان فی مقاصد القرآن کے جو روایات لی گئی ہیں وہ درست ہیں۔ دونوں تفسیروں کی روایتوں کے تقابل سے معلوم ہوا ہے کہ ان میں مماثلت ہے۔ تفسیر فتح البیان میں بہت تفصیل سے بیان کیا گیا ہے جبکہ احسن التفاسیر میں روایات کو مختصر کر کے لیا گیا ہے جبکہ حدیث کے مفہوم کے متن کو جوں کا توں نقل کر دیا گیا ہے۔

۱۰۔الجامع الصحیح از امام بخاریؒ:

احسن التفاسیر میں صحیح بخاری کی حدیث کی ایک مثال:

''بخاری میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر ایک نبی کی امت کے ایمان لانے کے موافق ہر نبی کو معجزہ خدا تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے اور مجھ کو قرآن شریف کا ایک معجزہ ایسا دیا گیا ہے جس سے مجھ کو امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے سب سے زیادہ ہوں گے''(۳۲)۔

صحیح بخاری کی اصل حدیث:

'' حدثنا عبدالله بن يوسف حدثنا الليث حدثنا سعد المقبرى عن أبيه عن أبى هريرة رضى الله عنه قال : قال النبى ﷺ : (ما من الأنبياء نبى الا اعطى ما مثله آمن عليه البشر، وانما كان الذى اوتيته وحيا او حاه الله الى، فارجو ان اكون اكثرة تابعا يوم القيامة'' (۳۳)۔

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں صحیح بخاری سے جو احادیث درج کی گئی ہیں۔ان کا عربی متن کہیں کہیں سند کے بغیر درج ہے۔احسن التفاسیر میں حدیث کا مختصر ترجمہ یا خلاصہ درج ہے۔اصل حدیث اور احسن التفاسیر میں درج ترجمہ میں موافقت ہے۔

۱۱۔الجامع الصحیح از امام مسلمؒ

احسن التفاسیر میں صحیح مسلم کی حدیث کی مثال:

مولانا احمد حسن دہلویؒ نے صحیح مسلم کا حوالہ سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۳۴ کی تفسیر میں یوں دیا ہے:''صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے یہ بھی روایت ہے کہ تم لوگ الٹے ہاتھ سے مت کھایا کرو اور پانی بھی الٹے ہاتھ سے نہ پیا کرو کہ الٹے سے

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

کھانے پینے کی عادت شیطان کی ہے''(۳۴)۔

صحیح مسلم میں اصل حدیث:

''عن عبداللہ بن عمرؓ ان رسول اللہ ﷺ قال اذا أکل أحدکم فلیأکل بیمینه، واذا شرب فلیشرب بیمینه، فان الشیطان یأکل بشماله ویشرب بشماله''(۳۵)۔

حوالہ پر تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں صحیح مسلم کی حدیث کو لفظ بہ لفظ درج نہیں کیا گیا اور نہ ہی عربی متن لکھا گیا ہے۔لیکن حدیث کا مفہوم لکھا گیا ہے۔مفہوم اور اصل روایت میں موافقت ہے حوالے امستند اور درست ہیں۔

۱۲۔سنن ترمذی

احسن التفاسیر میں سنن ترمذی کی حدیث کی مثال:

سید احمد حسن دہلوی نے سورہ بقرہ کی آیت ''وَلاَ تَلْبِسُواْ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُواْ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ'' (۳۶) کی تفسیر میں سنن ترمذی کی حدیث اس طرح لی ہے:''حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جس کو ترمذی نے حسن اور حاکم نے صحیح کہا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ اگر کسی شخص عالم کو دین کا کوئی مسئلہ معلوم ہو اور وہ اس کو چھپائے تو ایسے شخص کے منہ میں قیامت کے دن آگ کی لگام دی جائے گی''(۳۷)۔

سنن ترمذی میں اصل حدیث:

''عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ من سئل عن علم علمه ثم کتمه الجم یوم القیامة بلجام من النار''(۳۸)

(حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس سے سوال کیا جائے اس علم کے بارے میں جس کو ہو جانتا ہو پھر اسے چھپائے اس کو لگام لگائی جائے گی قیامت کے دن آگ سے)۔

تبصرہ وجائزہ:

احسن التفاسیر میں سنن ترمذی کی جو روایات درج کی گئی ہیں۔ان میں عربی متن نہیں لکھا گیا ہے۔لیکن متن کے ترجمے اور احسن التفاسیر کے حوالے سے مماثلت ہے اور درست ہے۔جس طرح مثال سے ظاہر ہے۔

۱۳۔سنن نسائی

احسن التفاسیر میں سنن نسائی کے حوالہ کی مثال:

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

احسن التفاسیر میں سید احمد حسن دہلوی نے سورہ بقرہ کی آیت ''یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُواْ لاَ تُبْطِلُواْ صَدَقَاتِکُم بِالْمَنِّ وَالأذَی کَالَّذِیْ یُنفِقُ مَالَهُ رِئَاء النَّاسِ وَلاَ یُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ فَمَثَلُهُ کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَکَهُ صَلْداً لاَّ یَقْدِرُونَ عَلَی شَیْءٍ مِّمَّا کَسَبُواْ وَاللّهُ لاَ یَهْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ ''(۳۹) کی تفسیر کرتے ہوئے سنن نسائی کا حوالہ اس طرح لیا ہے: ''نسائی میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ قیامت کے دن بہت سے شہیدوں سے یہ کہا جائے گا کہ دنیا میں بہادر مشہور ہونے کے لیے تم نے اپنی جان دی ہے اس لیے آج تم کو کچھ اجر شہادت کا نہیں مل سکتا اور پھر اسی طرح نیک عملوں کا بھی جواب ملے گا'' (۴۰)۔

سنن نسائی میں اصل حدیث:

''عن ابی هریرة فقال له قائل من اهل الشام ایها الشیخ حدثنی حدیثاً سمعته من رسول الله ﷺ قال نعم سمعت رسول الله یقول: اول الناس یقضی لهم یوم القیامة ثلاثة، رجل استشهد فاتی به فعرفه نعمه فعرفها قال فما عملت فیها؟ قال: قاتلت فیک حتی استشهدت، قال: کذبت ولکنک قاتلت لیقال فلان جری، فقد قیل، ثم أمر به فسحب علیٰ وجهه حتی القی فی النار، ورجل تعلم العلم وعلمه وقرأ القرآن فاتی به فعرفه نعمه فعر فها قال: فما عملت فیها؟ قال: تعلمت العلم وعلمته وقرأت فیک القرآن، قال: کذبت لکنک تعلمت العلم لیقال عالم وقرأت القرآن لیقال قاری،فقد قیل، ثم أمر به فسحب علیٰ وجهه حتی القی في النار. ورجل وسع الله علیه عطائه من اصناف المال کله، فاتی به فعرفه نعمه فعرفها فال ما عملت فیها،قال: ماترکت من سبیل تحب، قال ابو عبدالرحمٰن: ولم افهم تحب کما اردت ان ینفق فیها اِلا أنفقت فیها لک قال کذبت ولکن لیقال انه جواد فقد قیل ثم أمر به فسحب علیٰ وجهه فألقی في النار ''(۴۱)۔

تبصرہ وجائزہ:

احسن التفاسیر میں سنن نسائی سے جو احادیث لی گئی ہیں۔ان کا مختصر اور جامع مفہوم احسن التفاسیر میں درج کیا گیا ہے۔حدیث کا عربی متن اور سند وغیرہ نہیں لکھی گئی۔احادیث کے جو ٹکڑے بطور حوالے تفسیر میں لکھے گئے ہیں وہ اصل حدیث سے موافقت ومطابقت رکھتے ہین۔اس لیے حوالے مستند،معتبر اور معروف ہیں۔اختصار کی وجہ سے مفہوم بیان کر دیا گیا ہے اس لیے عام طور پر حدیث نقل کرنے سے قبل یہ جملہ لکھا ہے ''اس کا حاصل یہ ہے''۔

۱۴۔سنن ابی داوٗد

احسن التفاسیر مین سنن ابی داوٗد کے حوالہ کی مثال:

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

سورۃ النساء کی آیت '' إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤدُّواْ الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُواْ بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعاً بَصِيراً '' (۴۲) کی تفسیر کرتے ہوئے ابوداؤد کا حوالہ اس طرح کیا ہے: ابوداؤد میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان آدمی کو امانت واپس کرنا لازم ہے اگر اس کے مال میں کوئی دوسرا شخص خیانت بھی کرے تو اس کو کسی کے مال میں خیانت نہیں کرنی چاہیے (۴۳)۔

سنن ابی داؤد سے اصل حدیث:

''حدثنا محمد بن العلاء واحمد بن ابراهيم قالا: حدثنا طلق بن غنام عن شريک قال ابن العلاء: وقيس عن ابى حصين، عن ابى صالح، عن ابى هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: ادا لا مانة الى من ائتمنک ولا تخن من خانک '' (۴۴) (حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص تمہارے پاس امانت رکھے اسے امانت ادا کرو اور جو شخص تم سے خیانت کرے اس سے خیانت نہ کرو)۔

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں سنن ابی داؤد سے جو حوالے لیے گئے ہیں وہ اصل حدیث سے مطابقت رکھتے ہیں۔ حدیث کا عربی متن اور مکمل سند بیان نہیں کی گئی ہے صرف صحابی کا نام ذکر کیا ہے، جس نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے۔ طوالت کی بناء پر صرف حدیث کے حاصل اور اصل مفہوم کو بتانے کی کوشش کی گئی۔ لیکن ہر حدیث کا حوالہ ضرور درج کیا گیا ہے۔ جس سے مراجعت میں آسانی رہتی ہے۔

۱۵۔ سنن ابن ماجہ

احسن التفاسیر میں سنن ابن ماجہ کے حوالہ کا نمونہ:

سید احمد حسن دہلویؒ سورہ اعراف کی آیت ''يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاساً يُوَارِي سَوْءاتِكُمْ وَرِيشاً وَلِبَاسُ التَّقْوَىَ ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ '' (۴۵) کی تفسیر کرتے ہوئے سنن ابن ماجہ کا حوالہ اس طرح لیا ہے: ''سنن ابن ماجہ میں حضرت عمرؓ سے آیا ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جس نے نئے کپڑے پہن کر اللہ کا شکر کیا اور پرانے کپڑے صدقہ دے دیئے تو وہ شخص زندہ، مردہ اللہ کی ہمسائیگی اور حمایت میں رہے گا''۔ (۴۶)

سنن ابن ماجہ سے اصل حدیث:

''حدثنا أبوبكر بن أبي شيبه: حدثنا يزيد بن هارون، قال: حدثنا أصبغ ابن زيد، حدثنا أبو العلاء عن أبي أمامة، قال: لبس عمر بن خطاب ثوبا جديداً. فقال: الحمد لله الذى ما أواري به عورتي، وأتجمل به في حياتي. ثم قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: من لبس ثوبا جديداً، فقال: الحمد لله

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

الذی کساني ما أواری به عورتی وأتجمل به في حیاتی ثم عمد الی الثوب الذی اخلق او القی، فتصدق به کان فی کنف الله وفی حفظ الله وفی ستر الله، حیا و میتا. قالها ثلاثا''(۴۷)۔

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں باقی صحاح ستہ کی نسبت ابن ماجہ سے بہت کم حوالے لیے گئے ہیں۔لیکن جوحوالے لیے گئے ہیں وہ مستنداوردرست ہیں۔نیچے مآخذ لکھتے ہوئے ناشر کے بارے میں نہیں لکھا گیا ہےاورحدیث کے بارے میں یہ نہیں لکھا گیا کہ یہ کونسی کتاب سے لی گئی ہے۔حدیث کا عربی متن لکھا گیا ہے۔حدیث کے ترجمہ اوراحسن التفاسیر کے حوالے میں مطابقت ہے۔مجموعی طور پر ہر بات کوحوالے کے ساتھ زیر بحث کیا گیا ہے۔جوکہ اس تفسیر کے مستند ہونے کی دلیل ہے۔

۱۶۔مستدرک حاکم

احسن التفاسیر میں مستدرک حاکم کے حوالہ کا نمونہ:

احسن التفاسیر میں سورہ بقرہ کی آیت ''قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّن لَّنَا مَا هِیَ قَالَ إِنَّهُ یَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لاَّ فَارِضٌ وَلاَ بِکْرٌ عَوَانٌ بَیْنَ ذَلِکَ فَافْعَلُواْ مَا تُؤْمَرونَ''(۴۸) کی تفسیر کرتے ہوئے سید احمد حسن محدث دہلوی نے مستدرک حاکم کا حوالہ اس طرح لیا ہے:

> ''مسند امام احمد میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص ایک ٹھوس پتھر کے اندر گھس کر بھی کوئی کام کرے تو اس کا وہ کام ایک نہ ایک دن لوگوں پر کھل جائے گا۔حاکم نے اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا ہے''۔(۴۹)

مستدرک حاکم سے اصل روایت:

''حدثنا أبو حفص بن عمر بن محمد بن أحمد الجمعي بمکة في منزل أبی بکر الصدیق حدثنا علي بن عبدالعزیز ثنا أحمد بن عیسیٰ المصری عن عمرو بن الحارث عن دراج عن أبی الهیثم عن ابی سعید الخدریؓ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: لو أن رجلا عمل عملا في صخرة لا باب لها ولأ کوة یخرج عمله الی الناس کائنا ماکان. هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه''(۵۰)۔

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں مستدرک حاکم سے جوحوالے لیے گئے ہیں وہ درست اورقابل اعتبار ہیں۔جہاں مستدرک کا حوالہ آیا ہے وہاں مستدرک حاکم کا عربی متن تفسیر میں نہیں لکھا گیا۔بلکہ متن کا اردو ترجمہ لکھا گیا ہےاورساتھ یہ لکھا ہے کہ حدیث کا حاصل یہ ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

۱۷۔مجمع الزوائد ومنبع الفوائد از حافظ نورالدین ہیثمی

احسن التفاسیر میں مجمع الزوائد کے حوالہ کی روایت:

سورہ توبہ کی آیت ''لا یَستَأْذِنکَ الَّذِینَ یُؤمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ أَن یُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللّٰهُ عَلِیمٌ بِالْمُتَّقِینَ. إِنَّمَا یَسْتَأْذِنکَ الَّذِینَ لا یُؤمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِی رَیْبِهِمْ یَتَرَدَّدُون ''(۵۱) کی تفسیر کرتے ہوئے سید احمد حسن دہلوی نے مجمع الزوائد کا حوالہ اس طرح لیا ہے: ''معتبر سند سے مسند امام احمد، صحیح ابن حبان وغیرہ میں ابوامامہؓ سے روایت ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے آدمی کے ایمان دار ہونے کی نشانی پوچھی تھی جس کے جواب میں آپ نے فرمایا جس شخص کا دل نیک کام سے خوش ہو اور برے کام سے غمگین ہو تو ایسا شخص ایمان دار ہے''(۵۲)۔

مجمع الزوائد سے اصل حدیث:

''عن أبی امامة رضي الله عنه: أن رجلا قال یا رسول الله ﷺ: ما الایمان؟ قال: اذا سرتک حسنتک وساء تک سیئتک فانت مومن. رواه الطبراني فی البر، وله في الأوسط ایضاً''(۵۳)۔

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں مجمع الزوائد سے جو حوالے لیے گئے ہیں وہ درست ہیں۔احسن التفاسیر کے حوالے کی عبارت اور مجمع الزوائد کی اصل عبارت میں مطابقت ومشابہت ہے۔احسن التفاسیر میں حدیث کا عربی متن نہیں دیا گیا ہے بلکہ اردو میں اس عبارت کا ماحاصل لکھا ہے۔جہاں سید احمد حسن دہلوی نے مجمع الزوائد کا حوالہ لیتے ہیں وہاں یہ ذکر نہیں کرتے یہ مجمع الزوائد سے ہے بلکہ یہ لکھا ہوتا ہے یہ معتبر سند سے ایسے آیا ہے یا یہ لکھا ہوتا ہے کہ مسند احمد میں حدیث ہے اور نیچے حوالے سے مجمع الزوائد کا نام اور تفصیل حوالہ لکھا ہوتا ہے۔

۱۸۔الترغیب والترہیب از امام عبدالعظیم منذری

تفسیر احسن التفاسیر میں ''الترغیب والترہیب'' کی حدیث:

سورہ بقرہ کی آیت ''وَلِکُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ أَیْنَ مَا تَکُونُوا یَأْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیعاً إِنَّ اللّٰهَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ ''(۵۴) کی تفسیر کرتے ہوئے سید احمد حسن دہلوی نے ''احسن التفاسیر'' میں ''الترغیب والترہیب'' کا حوالہ اس طرح لیا ہے:

حضرت معاذؓ کی روایت معتبر سند سے مستدرک حاکم میں ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ جس شخص کا دین خالص اور عقیدہ اچھا ہے اس کو نیک عمل تھوڑا سا بھی کافی ہے(۵۵)۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

''الترغیب والترہیب'' سے اصل حدیث:

'' عن معاذ بن جبل أنه قال. حین بعث الی الیمن: یا رسول اللہ وصنی، قال اخلص دینک یکفک العمل القلیل. رواہ الحاکم من طریق عبیداللہ بن زجر عن أبي عمران، وقال صحیح الاسناد'' (۵۶)۔

تبصرہ وتنقید:

''الترغیب والترہیب من الحدیث الشریف'' چار جلد پر مشتمل عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری کی حدیث کی کتاب ہے۔ احسن التفاسیر میں ''الترغیب والترہیب'' سے جو احادیث لی گئی ہیں مستند اور درست ہیں۔ احسن التفاسیر میں درج ''الترغیب والترہیب'' کی احادیث اور کتاب الترغیب والترہیب کے اصل احادیث کے تقابل سے یہ واضح ہوتا ہے کہ دونوں کے طریق اخذ میں مماثلت ومطابقت ہے۔ احسن التفاسیر میں عربی متن نہیں لکھا گیا بلکہ اردو میں اس متن کا حاصل لکھا گیا ہے اور احسن التفاسیر میں جہاں الترغیب والترہیب کی روایت ہے وہاں پر یہ لکھا گیا ہے کہ بخاری، مسلم، ترمذی، حاکم وغیرہ میں اس طرح آتا ہے۔ وہاں الترغیب والترہیب کا ذکر نہیں ہے۔

۱۹۔ الادب المفرد از امام بخاری۔

احسن التفاسیر میں الادب المفرد کی روایت کا نمونہ:

سید احمد حسن دہلوی نے سورہ النساء کی آیت ''الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِينا '' (۵۷) کی تفسیر کرتے ہوئے احسن التفاسیر میں ''الادب المفرد'' سے حدیث کا حوالہ اس طرح لیا ہے۔

'' ترمذی میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ بخل اور بدمزاجی یہ دو خصلتیں کسی مسلمان میں نہیں ہونی چاہئیں۔ ترمذی نے اس حدیث کو غریب کہا ہے۔ لیکن اس حدیث کو امام بخاری نے ''الادب المفرد'' میں روایت کیا ہے'' (۵۸)

الادب المفرد سے اصل روایت:

'' حدثنا مسلم قال: حدثنا صدقة بن موسیٰ، ھو ابو المغیرۃ السلمی قال حدثنا مالک بن دینار، عن عبداللہ بن غالب ھو الحدانی، عن أبي سعید الخدري، عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال: خصلتان لا یجتمعان في مومن: البخل وسوء الخلق (۵۹)''۔

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں الادب المفرد سے جو احادیث کے حوالے لیے گئے ہیں۔ احسن التفاسیر اور الادب المفرد کی

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

روایات کے تقابل اور جائزہ سے پتہ چلتا ہے کہ احسن التفاسیر میں مندرج روایت الادب المفرد کے مطابق ہیں۔ الادب المفرد امام بخاری کی کتاب ہے۔ سید احمد حسن دہلوی نے اس کے متن کا ترجمہ اور مفہوم بمقام ضرورت تحریر کیا ہے۔

۲۰. التلخیص الحبیر از ابن حجر عسقلانی

احسن التفاسیر میں " التلخیص الحبیر " کا حوالہ:

سید احمد حسن دہلویؒ نے احسن التفاسیر میں سورہ النساء کی آیت ''یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُواْ لاَ تَقْرَبُواْ الصَّلاَةَ وَأَنتُمْ سُكَارَى حَتَّىَ تَعْلَمُواْ مَا تَقُولُونَ وَلاَ جُنُباً إِلاَّ عَابِرِی سَبِیلٍ حَتَّىَ تَغْتَسِلُواْ وَإِن كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاء أَحَدٌ مِّنكُم مِّن الْغَآئِطِ أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاء فَلَمْ تَجِدُواْ مَاء فَتَیَمَّمُواْ صَعِیداً طَیِّباً فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ وَأَیْدِیكُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَفُوّاً غَفُوراً ''(۶۰) کی تفسیر کرتے ہوئے التلخیص الحبیر کی حدیث کا حوالہ اس طرح لیا ہے۔

> ''ابوداؤد، ابن ماجہ، دارقطنی میں جابرؓ سے روایت ہے جس کے ایک ٹکڑے کا حاصل یہ ہے کہ ہم لوگ سفر میں تھے اور ہم میں سے ایک شخص کے سر میں زخم تھا۔ اتفاق سے اس زخمی شخص کو نہانے کی حاجت ہوگئی اور اس نے ہم سب ساتھ والے لوگوں سے تیمّم کا مسئلہ پوچھا ہم نے اس کو تیمّم کی اجازت دینے میں تامل کیا اس لیے اس شخص نے غسل کیا جس کے صدمہ سے وہ شخص فوت ہوگیا۔ مدینہ میں آنے کے بعد جب یہ رسول اللہ ﷺ کے روبرو آیا تو آپؐ بہت خفا ہوئے اور فرمایا اس شخص کو تیمّم کافی تھا۔ ابن سکن نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے''(۶۱)۔

'' التلخیص الحبیر '' سے اصل حوالہ:

حدیث نمبر۲۰۰: ''حدیث جابر فی المشجوج الذی احتلم واغتسل فدخل الماء شجته ومات، فقال النبی ﷺ: انما کان یکفیه ان یتیمم، ویعصب علی راسه خرقة ثم یمسح علیها، ویغسل سائر جسده، ابو دائود من حدیث الزبیر بن خریق عن عطاء عن جابر قال: خرجنا فی سفر فاصاب رجلا معنا حجر فی راسه فشجه، فاحتلم، فسأل أصحابه: هل تجدون لي رخصة في التيمم؟ فقالوا؟مانجدلک رخصة وانت تقدر علی الماء، فاغتسل فمات، فلما قدمناعلى النبي ﷺ أخبر بذلک، فقال: قتلوه قتلهم الله، الا سألوا اذلم یعلموا فانما شفاء العی السوال، انما یکفیه ان یتیمم ویعصب علی جرحه خرقة ثم یمسح علیها، ویغسل سائر جسده وصححه ابن السکن، العسقلانی، احمد بن حجر، تلخیص الحبیر فی تخریج احادیث الراقعی الکبیر ''(۶۲)۔

تبصرہ وتنقید:

تحقیقی جائزہ سے معلوم ہوا کہ احسن التفاسیر میں ''التلخیص الحبیر'' سے جو حوالے لیے گئے ہیں وہ معتبر درست اور مستند

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہیں۔احسن التفاسیر کے حوالے اور التلخیص الحبیر کی اصل حدیث میں مماثلت پائی جاتی ہے۔التلخیص الحبیر میں حدیث کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ حدیث کی صحت اور راویوں کی صحت پر بھی جرح کی گئی ہے۔سید احمد حسن دہلوی بعض مقامات پر اس جرح کو بھی زیر بحث لائے ہیں۔

۲۱۔مشکوٰۃ المصابیح از خطیب تبریزی:

احسن التفاسیر میں مشکوٰۃ المصابیح کے حوالہ کا نمونہ:

سید احمد حسن دہلویؒ نے احسن التفاسیر میں سورہ بقرہ کی آیت ''وَإِذَا سَأَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَإِنِّیْ قَرِیْبٌ أُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُواْ لِیْ وَلْیُؤْمِنُواْ بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُون ''(۶۳) کی تفسیر کرتے ہوئے مشکوٰۃ المصابیح کا حوالہ اس طرح لیا ہے:

دعا کی فضیلت میں بہت سی صحیح حدیثیں آئی ہیں بعض صحیح روایتوں میں یہ بھی ہے کہ آدمی کی تقدیر میں جو برائی لکھی ہے وہ دعا کے اثر سے ٹل سکتی ہے۔(۶۴)۔

مشکوٰۃ المصابیح سے اصل حدیث:

'' وعن سلمان الفارسیؓ قال قال رسول الله ﷺ: لا یرد القضآ ء اِلاالدعاء، ولا یزید في العمر الا البر. رواه الترمذي.'' (۶۵)۔

تبصرہ وتنقید:

احسن التفاسیر میں مشکوٰۃ المصابیح کے حوالوں کے تحقیقی تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ حوالے مستند ہیں۔اصل حوالوں سے مماثلت ثابت ہوتی ہے۔اس بات سے احسن التفاسیر کی استنادی حیثیت مسلم ہوتی ہے۔احسن التفاسیر میں مشکوٰہ کی حدیث کے متن کا اردو ترجمہ جامع انداز میں لکھا گیا ہے۔احسن التفاسیر میں جہاں مشکوٰۃ کا حوالہ لیا گیا ہے وہاں یہ بھی لکھا ہے کہ یہ حدیث اس کے علاوہ دیگر کتب حدیث میں بھی آئی ہے۔بہت سے مقامات پر احسن التفاسیر میں مشکوٰہ کے حوالے لیے گئے ہیں۔

۲۲۔تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ از مؤلف:

احسن التفاسیر میں ''تنقیح الرواۃ'' کے حوالہ کا نمونہ:

سید احمد حسن دہلویؒ نے احسن التفاسیر میں سورہ انبیاء کی آیت ''وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِیَاء وَذِکْراً لِّلْمُتَّقِیْنَ ''(۶۶) کی تفسیر کرتے ہوئے'' تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ '' کا حوالہ اس طرح لیا ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

''مسند امام احمد اور صحیح ابن حبان میں جابر بن عبداللہ سے اور مسند امام احمد اور ابن ماجہ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے جو صحیح روایتیں ہیں، ان میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا، میرے زمانہ میں اگر موسیٰؑ زندہ ہوتے، تو سوائے میری پیروی کے اور کچھ بن نہ آتا۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن کے نازل ہو جانے کے بعد انہیں تورات کی پیروی کافی نہ ہوتی''(٦٧)۔

''تنقیح الرواۃ'' کا اصل حوالہ:

'' ولو كان موسى حيا ما وسعه الا اتباعى الخ رجال أحمد رجال الحسن وعند أحمد وابن ماجه عن ابن عباس ايضا واسناده حسن وعند ابن حبان ايضا عن جابر با سناد صحيح وفى الباب عن عبدالله بن ثابت الأنصارى عند أحمد وابن سعد والحاكم في الكنى والطبرانى فى الكبير والبيهقى في شعب الايمان وعن جابر عند الدارمى والحاصل: أن الحديث جاء من غير مجالد بن سعيد فضعفه لا يضر الحديث قوله متهو كون اى متحيرون في دينكم حتى تاخذ العلم من غير كتابكم ونبيكم مع أن دينكم في حد كما له بلغ ما بلغ حتى لو كان موسى حيا الحديث كنز، كشف، مرقاة.''(٦٨)۔

تبصرہ و تنقید:

تنقیح الرواۃ تفسیر احمد التفاسیر کے مصنف سید احمد حسن دہلویؒ کی تخریج حدیث پر تصنیف ہے۔ ''تنقیح الرواۃ'' میں حدیث کی صحت اور راویوں کی صحت کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ ''تنقیح الرواة فی تخریج أحاديث المشكوة ''میں مشکوٰۃ المصابیح کی حدیثوں کی تخریج کی گئی ہے اور راویوں کی نقد و جرح پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ احسن التفاسیر میں بعض مقامات پر سید احمد حسن دہلوی نے اپنی کتاب ''تنقیح الرواۃ'' کے حوالے قلم بند کیے ہیں۔ تحقیقی تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ حوالے مستند اور معیاری ہیں۔

۲۳۔ فتح الباری شرح بخاری از ابن حجر عسقلانی

احسن التفاسیر میں فتح الباری کے حوالے کا نمونہ:

سید احمد حسن دہلویؒ نے احسن التفاسیر میں سورہ نساء کی آیت '' الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّهِ قَالُواْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ لِلْكَافِرِيْنَ نَصِيبٌ قَالُواْ أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللّهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلاً ''(٦٩) کی تفسیر کرتے ہوئے فتح الباری کا حوالہ اس طرح لیا ہے:

معتبر سند سے مسند امام احمد، نسائی میں براء بن عازب کی اور دلائل النبوۃ بیہقی اور تفسیر ابن ابی حاتم میں اور صحابہ کی جو

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

روایتیں ہیں۔ان کا حاصل یہ ہے کہ احزاب کی لڑائی کے وقت مدینہ کے گرد جب خندق کھودی جارہی تھی اور اس میں ایک سخت پتھر نکلا تھا جس کو خود رسول اللہ ﷺ نے تین دفعہ پھاوڑ امار کر توڑا اور پہلا پھاوڑا مارنے کے وقت جب کسی قدر وہ پتھر ٹوٹا تو آپ نے ملک شام فتح ہونے کی اور پھر فارس اور یمن فتح ہونے کی خبر دی اور بعض روایتوں میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جبرئیلؑ نے مجھ کو خبر دی ہے کہ یہ ملک میری امت کے ہاتھ پر فتح ہوں گے۔(۷۰)۔

فتح الباری کا اصل حوالہ:

''ووقع عند احمد وللنسائی في هذه القصة زيادة باسناد حسن من حديث البراء بن عازب قال ((لما كان هين امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حضر الخندق عرضت لنا في بعض الخندق صخرة لا تاخذ فيها المعاول، فاشتكينا ذلک الی النبی ﷺ ، فجاء فاخذ المعول فقال: بسم الله، فضرب ضربة فسكر ثلثها، وقال: الله اكبر، اعطيت مفاتيح الشام، والله انی لابصر قصورها الحمر الساعة، ثم ضرب الثانية فقطع الثلث الآخر فقال: الله اكبر، اعطيت مفاتيح فارس، والله انی لابصر قصر المدائن أبيض ثم ضرب الثالثة وقال: بسم الله، فقطع بقية الحجر فقال: الله اكبر اعطيت مفاتيح اليمن، والله انی لأبصر أبواب صنعاء من مكاني هذا الساعة. وللطبراني من حديث عبدالله بن عمرو و نحوه، وأخرجه البيهقى مطولا من طريق كثير بن عبدالرحمٰن بن عمرو بن عوف عن ابيه عن جده وفى اوله، خط رسول الله ﷺ الخندق لكل عشره أناس عشره أذرع وفيه، ممرت بنا صخرة كسرت معا ولنا فأردنا أن نعدل عنها فقلنا: حتى نشاور رسول الله ﷺ، فارسلوا اليه سلمان، وفيه، فضرب ضربة صدق الصخره وبرق منها برقة فكبر وكبر المسلمون، وفيه، رايناک تكبر فكبرنا بتكبير ک فقال: ان البرقة الأولى أضاء ت لها قصور الشام، فاخبر نی جبرئيل ان امتى ظاهرة عليهم، وفى آخره. ففرح المسلمون واستبشروا. وأخرجه الطبراني من حديث عبدالله بن عمرو بن العاص نحوه.''(۷۱)۔

تبصرہ وتنقید:

سید احمد حسن دہلوی نے چند مقامات پر احسن التفاسیر میں فتح الباری کے حوالے درج کیے۔تحقیقی تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ احسن التفاسیر میں فتح الباری کے حوالے درست ہیں۔احسن التفاسیر میں فتح الباری میں بیان کردہ حدیثوں کا خلاصہ اردو میں دیا ہے۔احسن التفاسیر میں جہاں فتح الباری کا حوالہ دیا گیا ہے وہاں پر فتح الباری کا نام کم لیا گیا ہے۔ان مقامات پر ان اصل مرجع کا ذکر کیا ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

خلاصہ:

احسن التفاسیر کے مآخذ و مراجع کا تفصیلی، تحقیقی و تقابلی جائزہ لینے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ سید احمد حسن دہلوی نے احسن التفاسیر کی تالیف میں کثیر تعداد میں متنوع مصادر سے استفادہ کیا ہے۔ان مصادر و مآخذ میں زیادہ تعداد کتب حدیث اور تفاسیر کی ہے۔کتب تفسیر اور کتب حدیث کے علاوہ شروح حدیث، کتب تاریخ و کتب اسماء الرجال، کتب عقائد، کتب فقہ اور کتب علم الانساب سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔کتب صحاح ستہ کی روایات کو دیگر احادیث کے مجموعوں کی روایات پر ترجیح دی اور پھر صحیحین کی روایات کو باقی کتب احادیث کی روایات پر ترجیح دی گئی۔کتب تفسیر میں آمدہ مرفوع احادیث کی تخریج مع قید صفحات کتب کی گئی ہے۔جس سے اس کی استنادی حیثیت بہت بلند ہوگئی۔احسن التفاسیر محدثین کی مسلمہ تفاسیر کا عمدہ نچوڑ ہے۔اس طرح یہ تفسیر اسم با مسمیٰ ہے اور ''احسن التفاسیر'' کو کتب تفاسیر میں نمایاں اور منفرد مقام حاصل ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

حواشی وحوالہ جات

۱۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر (لاہور، مکتبہ السّلفیہ، شیس محل روڈ) ۲۸/۱ (مقدمہ)۔

۲۔ ایضاً، ۴/۱ (کلمہ ناشر)۔

۳۔ ایضاً، ۳/۷ (گزارش احوال واقعی)۔

۴۔ ایضاً، ۱۰۹/۱ (حاشیہ)۔

۵۔ قرآن حکیم، النساء (۴):۴۳۔

۶۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۳۲۳/۱۔

۷۔ طبری، ابوجعفر محمد بن جریر، جامع البیان المعروف تفسیر طبری (القاہرہ، مکتبہ مصطفیٰ البابی الحلبی اولادہ، ط۳، ۱۳۸۸ھ/۱۹۶۸ء) ۹۹/۵۔

۸۔ قرآن حکیم، لقمان (۳۱):۱۶۔

۹۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۱۶۲/۵۔

۱۰۔ ابن کثیر، ابوالفداء اسماعیل، تفسیر ابن کثیر، (لاہور، مکتبہ قدوسیہ اردو بازار) ۵۰۰/۳۔

۱۱۔ قرآن حکیم (۱۴):۳۷۔

۱۲۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۲۶۲/۱۔

۱۳۔ سیوطی، جلال الدین، الدر المنثور (بیروت، دار الفکر، ۱۹۹۳ء) ۲۹۷/۲۔

۱۴۔ قرآن حکیم، الزخرف (۴۳):۷۴۔۸۰۔

۱۵۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۶۔۱۸۰/۷۔

۱۶۔ شوکانی، محمد بن علی، فتح القدیر (مصر، مصطفیٰ البابی الحلبی ۱۳۵۰ھ) ۵۵۲/۴۔

۱۷۔ قرآن حکیم، آل عمران (۳):۲۳۔۲۵۔

۱۸۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۲۳۰/۱۔

۱۹۔ سیوطی، جلال الدین، لباب النقول، (مصر، مصطفیٰ البابی الحلبی) ص ۱۵۴۔

۲۰۔ قرآن حکیم، آل عمران (۳):۷۔

۲۱۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۲۲۲/۱۔

۲۲۔ سیوطی، جلاالدین، الاتقان فی علوم القرآن (مصر، مطبعۃ ازھریۃ، طبع ثانی، ۱۳۴۳ھ/۱۹۲۵م) ۴/۲۔

۲۳۔ قرآن حکیم، الانفال (۸):۶۴۔

۲۴۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۳۹۹/۔

۲۵۔ بغوی، ابو محمد حسین بن مسعود، معالم التنزیل، (بیروت، دار الفکر، ۱۳۹۹ھ/۱۹۷۹ء) ۴۸/۳۔

۲۶۔ قرآن حکیم، النساء (۴):۲۵۔

۲۷۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۳۰۹/۱۔

۲۸۔ بغدادی، علاء الدین علی بن محمد تفسیر الخازن (بیروت دار الفکر، ۱۳۹۹ھ/۱۹۷۹ء) ۵۱۱/۱۔

۲۹۔ قرآن حکیم، الاعراف (۷):۱۵۰۔

۳۰۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۳۰۰/۲۔

۳۱۔ نواب صدیق، حسن خان، فتح البیان فی مقاصد القرآن (قاہرہ، مکتبۃ العاصمہ، شارع فلکی) ۳/ ۴۱۲۔۴۱۳۔

۳۲۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۷۰/۱۔

۳۳۔ البخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح (الریاض، مکتبہ دار السلام، ۱۹۹۹ء) ص:۸۹۳، حدیث نمبر:۴۹۸۱۔

۳۴۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۲۲/۱۔

۳۵۔ مسلم، الجامع الصحیح، (الریاض، دار السلام، ۱۹۹۹ء) ص:۴۴۹۔ حدیث نمبر ۲۵۶۵۔

۳۶۔ قرآن حکیم، البقرہ (۲):۴۲۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

۳۷۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۸۵/۱۔
۳۸۔ ترمذی، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، السنن، (الریاض، دارالسلام، ۱۹۹۹ء) ص: ۶۰۱، حدیث نمبر: ۲۶۴۹۔
۳۹۔ قرآن حکیم، البقرہ (۲): ۲۶۴۔
۴۰۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۲۰۵/۱، ۲۰۶۔
۴۱۔ نسائی، ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب، السنن (الریاض، دارالسلام، ۱۹۹۹ء) ص: ۴۳۱، حدیث نمبر: ۳۱۳۹۔
۴۲۔ قرآن حکیم، النساء (۴): ۵۸۔
۴۳۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۳۴۴/۱۔
۴۴۔ ابوداؤد، سلیمان بن الاشعث بن اسحاق، السنن (الریاض، دارالسلام، ۱۹۹۹ء) ص: ۵۰۹، حدیث نمبر: ۳۵۳۵۔
۴۵۔ قرآن حکیم (۷): ۲۶۔
۴۶۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۲۴۳/۲۔
۴۷۔ ابن ماجہ، محمد بن یزید، السنن (الریاض، دارالسلام، ۱۹۹۹ء) ص: ۵۱۳، حدیث نمبر: ۳۵۵۷۔
۴۸۔ قرآن حکیم، البقرہ (۲): ۶۸۔
۴۹۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۹۵/۱۔
۵۰۔ حاکم، ابوعبداللہ نیسابوری، المستدرک علی الصحیحین (بیروت، دارالکتاب العربی) ۳۱۴/۴۔
۵۱۔ قرآن حکیم (۹): ۴۴۔۴۵۔
۵۲۔ احسن التفاسیر، سید احمد حسن، دہلوی، ۴۴۶/۲۔
۵۳۔ ہیثمی، نورالدین علی بن ابوبکر، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد (مصر، القدسی ۱۳۵۲ھ) ۸۶/۱۔
۵۴۔ قرآن حکیم، البقرہ (۲): ۱۴۸۔
۵۵۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، (۱۳۱/۱)۔
۵۶۔ منذری، عبدالعظیم بن عبدالقوی، الترغیب والترہیب، (مصر ومطبعۃ مصطفیٰ البانی الحلبی واولادہ الطبعۃ الثانیہ، ۱۳۷۳ھ/۱۹۵۴ء)
۵۴/۱۔
۵۷۔ قرآن حکیم، النساء (۴): ۳۷۔
۵۸۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۳۲۰/۱۔
۵۹۔ بخاری، محمد بن اسماعیل، ابوعبداللہ، الادب المفرد (شیخوپورہ، مکتبہ الاثریہ) (تحقیق وتعلیق محمد فواد عبدالباقی)۔
۶۰۔ قرآن حکیم، النساء (۴): ۴۳۔
۶۱۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۳۲۴/۱۔
۶۲۔ ابن حجر، عسقلانی، احمد، تلخیص الجبیر فی تخریج احادیث الرافعی الکبیر، (لاہور، طبع فی المطبعۃ العربیہ ۱۳۸۴ھ/۱۹۶۴ء) (علق، علیہ، سید
عبداللہ ہاشم الیمانی المدنی) ۱۴۷/۱۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

۶۳۔ قرآن حکیم، البقرہ (۲):۱۸۶۔

۶۴۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۱/۱۵۱۔

۶۵۔ خطیب تبریزی، محمد بن عبداللہ، مشکوٰۃ المصابیح (بیروت، دارالفکر الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۹ء) حدیث نمبر: ۲۲۳۳ / ۶/۲/۔

۶۶۔ قرآن حکیم (۲۱):۴۸۔

۶۷۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۲۳۱/۴۔

۶۸۔ دہلوی، سید احمد حسن، تنقیح الرواہ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ، (لاہور، دار الدعوۃ السلفیہ، شیش محل روڈ) ۴۲/۱/۔

۶۹۔ قرآن حکیم، النساء (۴):۱۴۱۔

۷۰۔ دہلوی، سید احمد حسن، احسن التفاسیر، ۱/ ۳۸۴۔

۷۱۔ عسقلانی، احمد بن علی بن حجر، فتح الباری (الریاض، ادارۃ البحوث العلمیۃ والافتاء والدعوۃ والارشاد) ۷/ ۳۹۷۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.